سبق - 9

ایک انوکھا عجائب گھر

سلمان، حنا اور جاوید اس بات پر بحث کر رہے تھے کہ وہ کون سی جگہ ہے جہاں صرف ہندوستان کی ہی نہیں بلکہ دنیا کی پرانی سے پرانی چیزیں دیکھی جاسکتی ہیں۔ اصل میں ابّو نے اُن سے وعدہ کیا تھا کہ اگر وہ سب اچھے نمبروں سے پاس ہوگئے تو انھیں ایسی جگہ لے جائیں گے جہاں وہ پوری دنیا کی تہذیب کا نظارہ کر سکتے ہیں۔

اتنے میں امّی آ گئیں۔ انھوں نے بچّوں کو پریشان دیکھا تو اُن کی مدد کے لیے کچھ نشانیاں بتاتے ہوئے کہا کہ اُس جگہ ہندوستان کے ساتھ ہی پورے ایشیا اور یورپ کی نادر چیزیں دیکھی جاسکتی ہیں۔ اس میں چین کے برتن، جاپان کی لاکھ سے بنی چیزیں اور نیپال، تھائی لینڈ اور تبّت کے لکڑی اور جڑاؤ کام کے نمونے ہیں۔ ان کے علاوہ طرح طرح کے مجسمے، قیمتی پتھر، مینا کاری کے نمونے اور پینٹنگ وغیرہ قابلِ دید ہیں۔

یہ سُن کر سلمان نے کہا کہ آپ ہمیں اُس جگہ کا نام بتا دیجیے۔ ہم ابّو سے کچھ نہیں کہیں گے۔

امّی مسکرائیں اور بولیں

© NCERT not to be republished

''وہ آپ کو اچانک اُس جگہ لے جا کر حیرت میں ڈالنا چاہتے ہیں۔ نام بتانے سے سارا مزا کِرکِرا ہو جائے گا۔''

''تو پھر یہ بتا دیجیے کہ وہ جگہ ہمارے شہر حیدرآباد میں ہی ہے؟'' حِنا نے پوچھا۔

امّی نے مسکراتے ہوئے کہا ''جی ہاں۔''

''جی ہاں'' جاوید چلّایا۔ ''میں تو پہلے ہی کہہ رہا تھا۔'' تینوں بچّے کھڑے ہوگئے اور خوشی سے اُچھلنے لگے۔ ''ہمیں معلوم ہے کہ ابّو ہمیں کہاں لے جائیں گے'' حِنا نے دعوا کیا۔ اتنے میں ابّو بھی کمرے میں داخل ہوئے۔ سلمان بھاگ کر ابّو سے لپٹ گیا اور کہنے لگا کہ آپ اب ہمیں حیرت میں نہیں ڈال سکتے۔

حنا اور جاوید نے قہقہہ لگایا۔ ابّو نے پوچھا ''بتائیے ہم آج آپ کو کہاں لے جانے والے ہیں۔'' جاوید نے سلمان کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا اور ابّو سے پوچھا ''اچھا آپ یہ بتائیے کہ وہاں مغلوں کے زمانے کا کیا کیا سامان ہے؟''

ابّو نے مسکرا کر جواب دیا ''وہاں مغلوں کے استعمال کی بہت سی نادر چیزیں ہیں۔ ان میں ایک چھوٹا سا قرآن مجید بھی ہے جس پر تین مغل بادشاہوں جہاں گیر، شاہجہاں اور اورنگ زیب کے دستخط ہیں۔''

''تو کیا وہاں ٹیپو سلطان کا عمامہ اور کُرسی بھی ہے؟'' جاوید نے سوالیہ انداز میں کہا۔ ابھی ابّو نے جواب بھی نہیں دیا تھا کہ حِنا چلّائی، ''آپ ہمیں سالار جنگ میوزیم لے جا رہے ہیں۔''

ابّو نے راستے میں بچوں کو بتایا کہ پہلے یہ میوزیم 16 دِسمبر 1951 کو حیدرآباد میں سالار جنگ کی رہائش گاہ کی دیوان دیوڑھی میں قائم کیا گیا تھا۔ ہندوستانی پارلیمنٹ نے 1961 میں ایک قانون پاس کر کے اس عجائب گھر کو قومی سطح کا ادارہ بنا دیا۔ 1968 میں یہ عجائب گھر ایک چار منزلہ عمارت میں منتقل کر دیا گیا۔

ابّو کی بات ختم ہونے پر سلمان نے پوچھا ''یہ میوزیم کس نے بنوایا تھا؟''

ابّو نے جواب دیا ''اس میوزیم میں سالار جنگ خاندان کی تین پشت کا جمع کیا ہوا ساز و سامان ہے جس میں سالار جنگ سوئم نواب میر یوسف علی خاں کا اہم رول تھا۔ اسی لیے یہ بات مشہور ہے کہ یہ میوزیم دنیا بھر میں کسی ایک شخص کا جمع کیا ہوا فنونِ لطیفہ کا سب سے بڑا ذخیرہ ہے۔''

© NCERT not to be republished

میوزیم میں داخل ہوتے وقت امّی نے بتایا کہ یہاں موجودہ چیزیں سالار جنگ کے ذریعے جمع کیے گئے سرمایے کا صرف آدھا حصہ ہیں۔ کچھ حصہ ان کے ملازمین لے گئے اور کچھ حصہ میوزیم کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتے وقت کھو گیا یا غائب کر دیا گیا۔

ابّو نے کہا کہ یہ سرمایہ دنیا کی مختلف تہذیبوں سے تعلق رکھتا ہے۔ ان میں سندھ، مصر، میسوپوٹامیا، یونان کی تہذیبیں خاص طور پر ذکر کے قابل ہیں۔ میوزیم میں دنیا بھر سے لائی گئی 43,000 چیزیں رکھی گئی ہیں جن کا تعلق الگ الگ فنون سے ہے۔ اس کے علاوہ 50,000 کتابیں بھی نمائش کے لیے رکھی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ محمد قلی قطب شاہ کا دیوان بھی ہے جسے گولکنڈہ کے شاہی کتب خانے سے لایا گیا ہے۔

اس کے بعد سب میوزیم دیکھنے لگے۔ یہاں ہر قسم کی چیزوں کے لیے الگ الگ کمرے اور گیلریاں بنائی گئی ہیں۔ ایک گیلری میں مجسمے، دوسری میں قیمتی پتھر، تیسری میں برتن وغیرہ ہیں۔ اسی طرح ایک گیلری میں صرف گھڑیاں اور گھنٹے، ایک میں کپڑے اور ایک میں ہاتھی دانت کا سامان رکھا گیا ہے۔ ایک کمرے میں سالار جنگ کی ذاتی اشیا کی بھی نمائش کی گئی ہے۔ اس میں اُن کو پیش کیے جانے والے تمغے، زردوزی کی شیروانیاں اور خوب صورت مسند ہیں۔ اسی کمرے میں سالار جنگ سوئم میر یوسف علی خاں کی ایک بڑی تصویر بھی ہے۔ ساتھ ہی نواب صاحب کے کپڑے، کتابیں، فرنیچر اور دیگر اشیا بھی دیکھی جا سکتی ہیں۔

میوزیم میں دوسری یا تیسری صدی کا گوتم بدھ کا مجسمہ اور مختلف مذاہب کے دیوی دیوتاؤں کی پتھر، کانسے اور لکڑی سے بنی ہوئی مورتیاں بھی موجود ہیں۔ ان کے علاوہ اٹلی، جرمنی اور فرانس سے خریدے گئے کچھ مشہور مجسمے بھی ہیں۔

میوزیم سے واپس آتے وقت سب خاموش تھے۔ ابّو نے بچوں کی طرف حیرت سے دیکھا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ اب بھی میوزیم میں کھوئے ہوئے ہیں۔ ابّو مسکراتے ہوئے بولے ”کسی نے سچ کہا ہے کہ یہ میوزیم وقت اور مقام کی قید سے آزاد ہے۔“

© NCERT not to be republished

مشق

1۔ پڑھیے اور سمجھیے :

عجائب	:	عجیب کی جمع، حیرت انگیز چیزیں
عجائب گھر	:	وہ جگہ جہاں پرانی اور نایاب چیزیں نمائش کے لیے رکھی جائیں، میوزیم
تہذیب	:	کلچر، رہن سہن، آدابِ زندگی
نادر	:	انوکھی، کم یاب
مینا کاری	:	زیوروں اور پتھروں پر نقش بنا کر ان میں رنگ اور جواہرات بھرنا
عَمامہ	:	پگڑی، دستار، صافہ
رہائش گاہ	:	گھر، رہنے کی جگہ
منتقل کرنا	:	کسی چیز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا
ادارہ	:	انسٹی ٹیوٹ
پُشت	:	نسل
سوئم	:	تیسرا
فنون	:	فن کی جمع، ہنر، کاری گری
ذخیرہ	:	جمع کی ہوئی چیزیں
ملازمین	:	ملازم کی جمع، خدمت گار، نوکر
دیوان	:	شاعر کے کلام کا مجموعہ
کتب خانہ	:	کتابیں رکھنے کی جگہ، لائبریری

© NCERT not to be republished

اشیا	:	شے کی جمع، چیزیں
زردوزی	:	سونے کے تار یا سنہرے تار کی کڑھائی
مسند	:	تکیہ لگا کر بیٹھنے کی جگہ، تخت
مذاہب	:	مذہب کی جمع، دھرم

2۔ سوچیے اور بتائیے:

1۔ سلمان، حنا اور جاوید کس بات پر بحث کر رہے تھے؟

2۔ سالار جنگ میوزیم پہلے کہاں قائم کیا گیا تھا؟

3۔ میوزیم کا سامان جمع کرنے میں کس شخص نے اہم رول ادا کیا؟

4۔ میوزیم میں کل کتنی چیزیں اور کتابیں ہیں؟

5۔ سالار جنگ کی کون کون سی چیزیں میوزیم میں موجود ہیں؟

3۔ نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو بھریے:

1۔ نام بتانے سے سارا مزا.................ہو جائے گا۔

2۔ اچھا آپ یہ بتائیے کہ وہاں..................کے زمانے کا کیا کیا سامان ہے؟

3۔ اس کے علاوہ......................کتابیں بھی نمائش کے لیے رکھی گئی ہیں۔

4۔ یہاں ہر قسم کی چیزوں کے لیے الگ الگ.................اور......................بنائی گئی ہیں۔

5۔ ایک کمرے میں سالار جنگ کی..................کی بھی نمائش کی گئی ہے۔

4۔ نیچے دیے ہوئے واحد لفظوں کو جمع اور جمع کو واحد میں بدل کر لکھیے:

فنون	تصویر	ملازمین	عمارت	مذاہب
تمغہ	کتب	جواب	اشیا	تعلق

© NCERT not to be republished

5۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

رہائش گاہ　　تہذیب　　کتب خانہ　　نمائش　　آزاد

6۔ بلند آواز سے پڑھیے

عجائب گھر　　منتقل　　فنونِ لطیفہ　　عمامہ　　زردوزی　　دستخط

7۔ غور کیجیے:

''سازوسامان'' دو لفظوں کا مرکّب ہے۔ ''ساز'' اور ''سامان''۔ ان دونوں لفظوں کو ''و'' کے ذریعے ملایا گیا ہے۔ اسے ''حرفِ عطف'' کہتے ہیں۔ یہ ہمیشہ 'اور' کے معنی میں استعمال ہوتا ہے اور پہلے لفظ سے ملا کر پڑھا جاتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور الفاظ ذیل میں دیے گئے ہیں جن میں حرفِ عطف 'و' 'اور' کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔

سوال وجواب　　آمدورفت　　گل وبلبل　　رنج وغم　　صبح وشام　　نیک وبد

8۔ عملی کام:

☆ اگر آپ کے شہر میں کوئی میوزیم یا تاریخی عمارت ہے تو اس کی سیر کیجیے اور اس سے متعلق کتابیں پڑھ کر معلومات حاصل کیجیے۔

© NCERT not to be republished